مجمل اصول عقیدہ

(اهل السنة والجماعة)

www.KitaboSunnat.com

تالیف
شیخ ناصر بن عبدالکریم العقل

اسلامک سنٹر
نزد سخی سلطان کالونی سورج میانی روڈ ملتان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب:	اصول عقیدہ
مؤلف:	شیخ ناصر بن عبدالکریم العقل
مترجم:	محمد زکریا خان
ناشر:	"اسلامک سنٹر"
طبع اول:	جون ۲۰۰۵ء
تعداد:	۲۰۰۰
قیمت:	....
کمپوزنگ:	سرفراز حسین

برائے رابطہ

"اسلامک سنٹر"

نزد گلی سلطان کالونی سورج میانی روڈ ملتان فون: 061-4786080

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

کسی بھی طریقۂ زندگی میں عقیدہ کی اہمیت بالکل ویسی ہے جیسی انسانی جسم میں دل کی۔ ’عقیدہ‘ انسانی زندگی کا اصل محرک ہوتا ہے۔ اسلامی زندگی کا رخ بھی اسلامی عقیدہ ہی متعین کرتا ہے۔

صحابہ کرامؓ کے دور سے مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے مابین جن مختلف النوع اختلافات کا ظہور ہوا اس میں اہل حق نے اپنے لئے اہل سنت والجماعت کا لقب پسند کیا اور اپنے عقائد کی وضاحت کیلئے مختلف ائمہ کرام نے کتابیں تصنیف کیں۔

’’مجمل اصول عقیدہ اہل سنت والجماعت‘‘ کے عنوان سے ایک نہایت مختصر مگر نہایت وقیع رسالہ جسے عالم عرب کے ممتاز عالم دین شیخ ناصر العقل نے ترتیب دیا اور جس نے عرب وعجم میں وسیع تر پذیرائی پائی ہے کئی اردو تراجم بھی شائع ہو چکے ہیں۔

ہمارے عزیز دوست محمد زکریا خان نے نہایت توجہ اور عرق ریزی سے اس قیمتی کتابچہ کا ترجمہ کیا ہے۔ ہمارے محترم اُستاد جناب حامد محمود نے ’’اہلسنت والجماعت‘‘ کا انتہائی مختصر مگر پرمغز تعارف لکھ دیا ہے۔ اسلامک سنٹر کا شعبہ ترجمہ وتصنیف وتالیف آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہے اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ بقامت کہتر وقیمت ...... رسالہ عقیدۂ اہلسنت کے بیان اور اصلاح عقائد میں معاون ثابت ہوگا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں قرآن وسنت کے مطابق سلف صالحین کے راستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

www.KitaboSunnat.com

والسلام

محمد عمران صدیقی

منتظم اسلامک سنٹر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل سنت والجماعت

(ایک مختصر تعارف)

حق اور باطل کے تعین کی بابت دنیا دو بڑے گروہوں میں بٹ جاتی ہے ایک وحی کا پیروکار اور دوسرا ظن وتخمین اور اپنی رائے اور فلسفہ کا پیروکار ...... تاہم یہ دونوں گروہ آگے مزید گروہوں میں بٹتے چلے جاتے ہیں۔ جہاں تک ظن وتخمین اور اپنی رائے اور فلسفہ کے پیروکار گروہ کی تقسیم ہے تو ظاہر ہے کہ اس کی تو کوئی حد ممکن ہی نہیں، یہاں جتنی بولیاں ہوں گی اتنے ہی گروہ ہوں گے، یہاں تو ایک ڈھونڈو ہزار ملتے ہیں۔ تاہم وحی کے پیروکار گروہ میں دو بڑے فریق بنتے ہیں...... ایک وحی خالص کا پیروکار ہے اور دوسرا وحی تحریف شدہ کا۔ اب جہاں تک وحی تحریف شدہ کے پیروکاروں کا تعلق ہے تو ان میں ایک گروہ تو وہ ہے جو اس وحی کو ماننے کا دعویٰ کرتا ہے جو نہ صرف اب منسوخ ہو چکی ہے بلکہ اس میں تحریف لفظی بھی ہو چکی ہے اور تحریف معنوی بھی۔ یہ گروہ ''اہل کتاب'' کے نام سے منسوب ہے اور اہل حق سے خارج۔ جبکہ تحریف شدہ وحی کے پیروکاروں کا دوسرا گروہ وہ ہے جو وحی منسوخ کی بجائے وحی مشروع کو تو مانتا ہے البتہ وہ اس وحی کی تحریف اور تاویل کرتا ہے۔ یہ تحریف ...... لفظی نہ بھی ہو معنوی تو بہرحال ہوتی ہی ہے۔ یہ فریق ''اہل بدعت'' یا ''اہل ہواء'' کہلاتا ہے۔ 'حق' سے اس موخر الذکر فریق کی دوری کا تعین اس بنیاد پر ہوگا کہ وحی کی جو تحریف وتاویل ہو رہی ہے وہ گمراہی کے کس درجہ میں آتی ہے۔ آیا کفر کے درجہ میں، فسق کے درجہ میں یا اس سے کم۔ رہا وہ گروہ جو وحی خالص کا پیروکار ہے یعنی اس وحی کا جو نہ تو منسوخ ہے اور نہ تحریف شدہ۔ تو یہ گروہ اہل حق ہے جو ''اہل کتاب'' کے مدمقابل ''اہل اسلام'' کہلاتا ہے اور ''اہل بدعت'' کے مقابلہ میں ''اہل سنت والجماعت''۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنا بریں دنیا میں ہدایت اور آخرت میں نجات کے پانے کیلئے اس فریق میں شمولیت ناگزیر ہے جو ہر نظریہ وعقیدہ اور ہر طرز زندگی کو لے کر اللہ کی عدالت میں جائے اور اس کی مشروع ہدایت سے من وعن، بغیر کوئی تاویل اور تحریف کئے فیصلہ کروا لایا کرے...... اس طریقہ کار کو اہل سنت والجماعت کا 'منہج' کہا جاتا ہے۔

اہل سنت والجماعت امت کے فرقوں میں امتیازی شان کے حامل ہیں۔ وہ صفات باری تعالیٰ کے باب میں اهل التعطيل الجهميه اور اهل التمثيل المشبهه کے افراط وتفریط سے محفوظ ہیں۔ افعال اللہ تعالیٰ کے بارہ میں جبریه اور قدریه کے درمیان اُمت وسط ہیں۔ وعید اللہ کے باب میں مرجئه اور (قدریہ کی شاخ) الوعیدیه وغیرہم کے مبالغوں سے بچے ہوئے ہیں اور اصحابؓ رسول اللہؐ کے بارے میں رافضه اور خوارج کی انتہاؤں کے درمیان مسلک اعتدال کے حامل ہیں۔

زیرنظر رسالہ اصول اہلسنت کی مستند کتابوں سے ماخوذ ہے۔ اس کا اصل متن عربی میں ہے جو استفادہ عام کی غرض سے اردو میں ترجمہ کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔ اس میں عقیدہ کی بابت اصول اہلسنت کا نہایت اختصار اور اجمال کے ساتھ ذکر ہے۔ رسالہ کے مولف شیخ ناصر العقل ہیں جو ارض حرمین سے تعلق رکھتے ہیں اور شیخ سفر الحوالی کے اصحاب میں شمار ہوتے ہیں۔ شیخ ناصر العقل نے صرف علم کے میدان ہی میں منہج اہل سنت پر کام نہیں کیا بلکہ عمل کے میدان میں بھی وہ اس منہج کے حاملین میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت نصیب فرمائے۔ (آمین)

حامد محمود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ و الصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

مقدمہ

عقیدۂ اہلسنت والجماعت کے اصول وقواعد پر مشتمل یہ کتابچہ قارئین کے پرزور اصرار پر شائع کیا جارہا ہے جس میں عقیدۂ سلف صالحین کے اصول وقواعد اجمالاً لیکن واضح انداز میں بیان کئے گئے ہیں اور ائمہ کرام جن شرعی اصطلاحات کا استعمال بکثرت کرتے ہیں ان کا التزام بھی کیا گیا ہے۔

یہ کتابچہ تفصیلات، تعریفات، حوالہ جات، حواشی اور مصنفین کے ذکر سے خالی ہے اگرچہ ان کی ضرورت مسلم ہے لیکن مدعا ومقصود کو ایک مختصر سے کتابچہ میں سمو دینے کی خواہش ان کے سامنے رکاوٹ ہے۔ امید ہے یہ مضمون ایک جامع تصنیف کا پیش خیمہ ہوگا اور مافات کا تدارک اور مزید معلومات کا مرقع یہ تشنگی دور کردے گا۔ ان شاء اللہ

مندرجہ ذیل شخصیات نے اس مضمون پر نظر ثانی فرمائی ہے۔

جناب عبدالرحمٰن بن ناصر البراک، جناب عبداللہ بن محمد الغنیمان، ڈاکٹر حمزہ بن حسین الفعر اور ڈاکٹر سفر بن عبدالرحمٰن الحوالی۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ ان حضرات کے اضافات اور ملاحظات مضمون کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ دُعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس کام کو اپنی رضا کیلئے خالص بنادے۔

صلوٰۃ وسلام

ناصر بن عبدالکریم العقل ۳/۹/۱۴۱۱ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہید

عقیدہ: لغت میں عقیدے کا اشتقاق عقد سے ہے جس کے معنی گرہ لگانا، مضبوط کرنا، مستحکم بنانا اور قوت کے ساتھ باندھنا ہے۔

اصطلاح میں عقیدہ ایسے پختہ ایمان کو کہتے ہیں جس کے بعد صاحب عقیدہ کے دل میں شک کا شائبہ تک نہ رہے۔

اسلامی عقیدہ: اسلامی عقیدے سے مراد اللہ تعالیٰ پر بشمول توحید واطاعت کے پختہ ایمان رکھنا، اس کے فرشتوں پر، آسمانی کتابوں پر، رسولوں پر، یوم آخرت پر، تقدیر پر، غیب کی سب باتوں اور دیگر نظری و عملی حقائق اور پیش آئندہ باتوں پر ایمان رکھنا۔

سلف صالحین:

اُمت کے پہلے لوگوں کو سلف کہتے ہیں جس میں صحابہ کرامؓ، تابعینؒ اور پہلی تین فضیلت یافتہ نسلوں کے ائمہ دینؒ شامل ہیں۔ انہیں کی طرف نسبت کرتے ہوئے بعد میں آنے والے وہ لوگ جو ان کے نقش قدم پر چلتے اور ان کا منہج اختیار کرتے ہیں، سلفی کہلاتے ہیں۔

اھلسنت والجماعت:

اہلسنت والجماعت وہ ہیں جو نبی ﷺ اور صحابہ کرامؓ جیسا طرز زندگی اختیار کرتے ہیں۔ انہیں ''اہلسنت'' نبی ﷺ کی پیروی کی وجہ سے کہا جاتا ہے اور ''الجماعت'' ان کے حق پر متفق ہونے کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔ یہ لوگ دین میں فرقہ بندی نہیں کرتے اور ائمہ حق سے اختلاف نہیں کرتے۔ جن مسائل پر سلف کا اجماع ہے اسے تسلیم کرتے ہیں۔ انہیں اہلحدیث، اہل اثر، اہل اتباع، طائفہ منصورہ اور فرقہ ناجیہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ نبی ﷺ اور سلف صالحین کے پیروکار ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نصوص کے قبول اور استدلال کے اصول وضوابط

(۱) اہلسنت والجماعت کے نزدیک عقیدہ کے ماخذ یہ تین ہیں۔ کتاب اللہ، سنت صحیحہ اور سلف صالحین کا اجماع۔

(۲) جو حدیث سند کے لحاظ سے صحیح ہے اسے ماننا فرض ہے خواہ خبر واحد ہی کیوں نہ ہو۔

(۳) قرآن وحدیث کے معانی سمجھنے کے سلسلے میں واضح نصوص، سلف صالحین، نیز ان کے راستے پر چلنے والے ائمہ رشد وہدایت کے فہم کو ہی مرجع قرار دیا جائے گا۔ اس کے بعد لغت عرب کا درجہ آتا ہے۔ بہرحال محض لغوی احتمالات کے باعث ان سے ثابت شدہ مفہوم کی مخالفت نہ کی جائے گی۔

(۴) دین کے تمام بنیادی اصول نبی ﷺ نے اپنی زندگی میں ہی نہایت واضح طور پر بیان فرمادیئے تھے لہٰذا اب کسی کیلئے اس میں نئی چیز نکالنے کی گنجائش نہیں ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے ہر کام کو ظاہری وباطنی برضا ورغبت اس طرح تسلیم کرنا کہ شخصی قیاس، ذاتی میلان، کشف والہام اور کسی بزرگ اور امام یا فقیہہ کا قول کتاب اللہ اور صحیح سنت کے تسلیم کرنے میں رکاوٹ نہ بن سکے۔

(۶) عقل سلیم اور نقل صحیح (قرآن وحدیث) ایک دوسرے کے مواقف ہوتے ہیں نہ کہ متعارض۔ اگر بظاہر تضاد کا شائبہ نظر آئے تو نقل کو عقل پر مقدم سمجھا جائے۔

(۷) عقیدے سے متعلقہ شرعی اصطلاحات کی پابندی کرنا اور نئی نئی اصطلاحات وضع کرنے سے پرہیز کرنا۔ ایسے مجمل اور ذومعنی الفاظ جن کا مفہوم درست بھی ہوسکتا ہو اور غلط بھی، ان کے بارے میں استفسار کیا جائے گا۔ پھر جو مفہوم درست نکلے اسے شرعی الفاظ کے ساتھ بحال رکھا جائے گا اور جو مفہوم غلط نکلے وہ خود بھی رد ہوگا اور اس کیلئے مستعمل غیر شرعی الفاظ بھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) رسول اللہ ﷺ معصوم عن الخطا ہیں۔ اسی طرح آپ ﷺ کی اُمت بھی مجموعی طور پر گمراہی پر اتفاق کر لینے سے معصوم ہے۔ جہاں تک اشخاص کا تعلق ہے تو رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کوئی شخص معصوم نہیں ہے۔ جس بات میں ائمہ کرام میں اختلاف ہو اس میں سے جو کتاب اللہ اور سنت مطہرہ کے زیادہ قریب ہو اسے قبول کیا جائے اور جس امام کا اجتہاد غلط ہو اسے اجتہادی غلطی سمجھا جائے۔

(۹) اُمت میں ایسے لوگ بھی ہو سکتے ہیں جن کو حق کی جانب سے القا اور الہام ہو جاتا ہو۔ اچھا خواب برحق اور نبوت کے درجے میں سے ایک درجہ ہے۔ صحیح کرامت اور فراست صادقہ بھی برحق ہیں۔ اگر یہ کرامات اور الہامات شریعت کے مطابق ہوں تو خوشخبری ہوتے ہیں لیکن یہ کسی صورت میں شریعت کے ماخذ نہیں ہو سکتے۔

(۱۰) دینی اُمور میں نزاع پیدا کرنا قابل مذمت ہے البتہ تحقیق اور جستجو کی غرض سے افہام وتفہیم قابل ستائش ہے۔ جس بات کی گہرائی میں جانے سے شریعت نے منع کیا ہے وہاں بلا چوں چرا اطاعت فرض ہے۔ جن امور سے مسلمانوں کو آگاہ نہیں کیا گیا ان میں غور وخوض سے پرہیز کرنا چاہیے اور ان کی حقیقت کا علم اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

(۱۱) کسی چیز کے مسترد کرنے کا بھی وہی قاعدہ ہے جو کسی چیز کے قبول کرنے کا ہے یعنی وحی کی بنا پر۔ چنانچہ کسی بدعت کو رد کرنے کیلئے ایک اور بدعت کا سہارا نہیں لیا جائے گا اور نہ افراط کا جواب تفریط سے دیا جائے گا اور نہ تفریط کا افراط سے۔

(۱۲) اسلام میں نئی چیز شامل کرنا بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں پڑنے والی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتقادی توحید

(۱) اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اور صفات کے تسلیم کرنے میں یہ اصول ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے متعلق بذات خود فرمایا ہے یا رسول اللہ ﷺ نے جس کا اثبات کیا ہو اسے بلا تشبیہ وتمثیل مانا جائے اور اپنی جانب سے اس کی کیفیت (تکییف) بیان نہ کی جائے اور جس صفت کی خود اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے نفی کی ہو یا رسول اللہ ﷺ نے نفی کی ہو اس کی بلا تاویل نفی کی جائے، نہ اس کی تحریف کی جائے اور نہ تعطیل۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لیس کمثله شیء وهو السمیع البصیر (الشوریٰ:۱۱)

''کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں ہے اور وہی ہر بات کو سننے والا اور دیکھنے والا ہے''۔

نیز ایسی نصوص کے الفاظ اور ان کے معنی ودلالت پر ایمان بھی رکھا جائے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کی صفات کو مخلوق کی صفات کی طرح نہ سمجھا جائے اور نہ ہی اس مشابہت کے پیش نظر ان صفات کا انکار ہی کیا جائے۔ یہ دونوں صورتیں یعنی اسماء وصفات کو مخلوق کی طرح سمجھنا یا سرے سے ان صفات سے اللہ تعالیٰ کے متصف ہونے کا انکار کرنا کفر ہے۔

اسماء وصفات میں جس تحریف کو اہل بدعت تاویل کہتے ہیں ان میں سے بعض کفر کے درجے کی ہیں جیسے باطنیہ فرقے کی تاویلات اور بعض شدید گمراہی ہیں جیسے بعض صفات کی نفی مغالطے کی وجہ سے بھی ہوتی ہے۔

(۳) وحدت الوجود اور اللہ تعالیٰ کا کسی مخلوق میں حلول کرنا یا مخلوق اور خالق کے یکجان ہونے کا عقیدہ رکھنا دین سے خارج کر دینے والا کفر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) فرشتوں کے وجود پر اجمالاً ایمان لانا: جہاں تک تفصیلات کا تعلق ہے جیسے فرشتوں کے نام، ان کی صفات اور ان کو سونپے گئے کام تو ان میں سے جو صحیح دلیل سے ثابت ہوں صرف ان پر ایمان لانا۔

(۵) تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا: اور یہ عقیدہ رکھنا کہ قرآن مجید ان سب سے افضل اور ان سب کا ناسخ ہے۔ نیز پہلی کتابوں میں تحریف واقع ہوئی ہے لہٰذا صرف قرآن کی اتباع فرض ہے باقی کتب سماویہ کی نہیں۔

(۶) تمام انبیاء اور رسولوں پر ایمان رکھنا: یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ تمام انسانوں سے افضل ہیں، جو اس کے برعکس عقیدہ رکھے وہ کافر ہے۔

ان میں سے جس نبی کے بارے میں خاص دلیل آجائے اسے نبی برحق سمجھنا اور دیگر انبیاء پر اجمالاً ایمان رکھنا۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ حضرت محمد ﷺ ان میں سب سے افضل اور سب سے آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کو تاقیامت روئے زمین کے تمام باسیوں کیلئے نبی بنا کر بھیجا گیا۔

(۷) حضرت محمد ﷺ کے بعد سلسلہ وحی ختم ہونے پر ایمان رکھا جائے اور یہ کہ وہ خاتم النبین والمرسلین ہیں، جو اس کے برعکس عقیدہ رکھے وہ کافر ہے۔

(۸) روز آخرت پر ایمان رکھنا: اس سلسلہ میں آخرت میں ہونے والے واقعات اور قبل از قیامت جن نشانیوں کا تذکرہ صحیح روایات میں ملتا ہے، ان کی تصدیق کرنا۔

(۹) تقدیر پر ایمان رکھنا: اس طرح کہ اچھی اور بُری سب اللہ کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی رونما ہونے والے واقعے کا پہلے سے علم رکھتا ہے اور ہر چیز کو اس نے پہلے سے لوح محفوظ میں ثبت کر رکھا ہے۔ جو اللہ نے چاہا وہ ہوتا ہے اور جو نہ چاہا وہ نہیں ہوتا، پس وہی ہوتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، ہر چیز کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خالق ہے، کرگزرتا ہے، جو چاہتا ہے۔

(۱۰) صحیح دلائل سے ثابت شدہ تمام غیب کی خبروں پر بلاتاویل ایمان رکھنا مثلاً عرش، کرسی، جنت، دوزخ، قبر کا کسی کے حق میں نعمت اور کسی کے حق میں عذاب ہونا، پل صراط اور ترازو کا نصب ہونا ...... ان سب پر ایمان رکھنا۔

(۱۱) قیامت کے روز حضرت محمد ﷺ کی شفاعت اور باقی انبیاء، ملائکہ اور صالحین کی شفاعت پر صحیح دلائل سے ثابت شدہ تفصیل کے مطابق ایمان رکھا جائے۔

(۱۲) قیامت کے دن جنت اور میدان حشر میں اہل ایمان کا اللہ رب العزت کو دیکھنا برحق ہے، جو اس کا انکار کرتا ہے یا تاویل کرتا ہے وہ بھٹکا ہوا اور گمراہ ہے۔ یہ دیدار دُنیا میں کسی کو قطعاً نصیب نہیں ہوسکتا۔

(۱۳) اولیاء اللہ اور صالحین کی کرامتیں برحق ہیں مگر ہر خرق عادت کام کرامت نہیں ہوتا وہ شعبدہ بھی ہوتا ہے۔ کرامت پابند شریعت سے رونما ہوتی ہے اور شعبدہ فاسق وفاجر سے۔

(۱۴) تمام اہل ایمان اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں، ہر مؤمن میں یہ ولایت بقدر ایمان ہوتی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید الوھیت

(۱) اللہ تعالیٰ اکیلا اور یکتا ہے۔ عبادات میں، کائنات کے انتظام وانصرام میں اور اس کے اسماء حسنیٰ اور صفات میں کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ تمام جہانوں کا تنہا پروردگار ہے اور ہر قسم کی عبادت کا اکیلا مستحق ہے۔

(۲) دُعا کرنا، مصیبت کے وقت پکارنا، مدد مانگنا، نذرانہ پیش کرنا، ذبیحہ دینا، توکل کرنا، ڈرنا، اُمید رکھنا اور محبت کرنا اسی طرح کسی قسم کی کوئی عبادت غیر اللہ کیلئے بجا لانا شرک ہے، خواہ مقرب فرشتے، انبیا ورسل اور صالحین وغیرہ ہی کیوں نہ ہوں۔

(۳) عبادت محبت، خوف اور اُمید کی ملی جلی کیفیت کا نام ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کی ایسے ہی عبادت کی جائے۔ اس سلسلہ میں علمائے کرام یہ اُصول بیان فرماتے ہیں:

جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اللہ کی عبادت صرف اس کی محبت ہے وہ زندیق ہے، جو صرف ڈر اور خوف کے مارے عبادت کرتا ہے وہ حروری (خارجی) ہے اور جو عبادت کا مطلب صرف خوش اُمیدی سمجھتا ہے وہ مرجئی ہے۔

(۴) تسلیم ورضا اور مطلق اطاعت فقط اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کیلئے روا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو رب اور الٰہ ماننے میں اس کا حاکم اعلیٰ ہونا بھی شامل ہے۔ اس کے اتارے ہوئے قوانین اور فیصلوں میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

ایسے قوانین بنانا جن کے بنانے کا اس نے حکم نہیں دیا ہے، طاغوت سے فیصلے کروانا، شریعت محمدیہ کے علاوہ کسی اور قانون کو قابل اتباع سمجھنا اور شریعت میں کمی وبیشی جیسے کام کرنا، یہ سب کچھ کفر ہے۔ اور جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ کوئی ہستی شریعت کے قانون سے آزاد ہے وہ کافر ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے علاوہ کسی اور قانون کے ذریعہ فیصلہ کرنا کفر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکبر ہے۔ البتہ بعض اوقات کفر اصغر بھی ہوتا ہے۔

کفر اکبر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی شریعت کے علاوہ کسی اور شریعت کے تحت فیصلے کیے جائیں یا غیر اللہ کا قانون روا رکھا جائے۔

کفر اصغر میں شریعت اسلامی ملک میں جاری وساری ہوتی ہے اور وہی قانون کا ماخذ بھی ہوتی ہے لیکن کسی وقوعے میں فیصلہ کرنے والا خواہش نفسانی کی وجہ سے خلاف شریعت فیصلہ صادر کرتا ہے۔

(۶) دین کو شریعت اور طریقت میں اس طرح تقسیم کرنا کہ اول الذکر عوام کیلئے اور ثانی الذکر خواص کیلئے، نیز سیاست ومعیشت یا کسی شعبہ زندگی کو دین سے جدا سمجھنا باطل اور حرام ہے بلکہ ہر وہ چیز جو شریعت کے خلاف ہو حسب مرتبہ کفر یا گمراہی میں سے کوئی ایک ضرور ہوگی۔

(۷) عالم الغیب اللہ کے سوا کوئی نہیں ہے، اس کے برعکس عقیدہ رکھنا کفر ہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو جس قدر چاہتا ہے امور غیب میں سے مطلع فرماتا ہے۔

(۸) نجومیوں اور کاہنوں کی تصدیق کرنا کفر ہے اور ان سے راہ ورسم رکھنا کبیرہ گناہ ہے۔

(۹) جس ''وسیلہ'' کا قرآن مجید میں ذکر ہے اس سے مراد اطاعت وفرماں برداری کے ذریعے قرب الٰہی کا حصول ہے۔ وسیلے کی تین اقسام ہیں:

(ا) **جائز:** اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے اسماء وصفات کو وسیلہ بنانا یا اپنے کسی نیک عمل یا کسی بقید حیات بزرگ کی دُعا کو وسیلہ بنانا مباح ہے۔

(ب) **بدعت:** ایسی چیز کو وسیلہ بنانا جو شرعی دلیل سے ثابت نہ ہو بدعت ہے مثلاً انبیاء، صالحین کی ذات یا ان کی بزرگی کو وسیلہ بنانا۔

(ج) **شرک:** کسی فوت شدہ بزرگ کی وساطت سے عبادت کرنا یا اس سے دُعا کرنا، حاجت روا اور مشکل کشا سمجھنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) **برکت:** برکت صرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی جس مخلوق میں چاہتا ہے برکت فرما دیتا ہے۔ برکت سے مراد خیر کی کثرت اور زیادتی اور اس کا دوام ہے۔ کسی چیز کے باعث برکت ہونے کیلئے شرعی دلیل ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے جو باعث برکت ہیں ان میں شب قدر کو وقت کے لحاظ سے فضیلت ہے۔

مقامات میں تین مساجد بیت اللہ، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ فضیلت والی ہیں۔

اشیاء میں سے چاہ زمزم باعث برکت ہے۔

اعمال میں ہر نیک عمل مبارک ہے اور اشخاص میں بابرکت انبیاء ہوتے ہیں۔

کسی شخص کی ذات یا اس کے جسمانی یا استعمال شدہ چیزوں سے تبرک حاصل کرنا ناجائز ہے ماسوائے نبی ﷺ کی ذات کے۔ کیونکہ نبی ﷺ کے علاوہ یہ خصوصیت کسی اور شخص کیلئے ثابت نہیں ہے اور آپ ﷺ کی وفات اور آپ ﷺ کی ماثورات کے بعد اس کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا ہے۔

(۱۱) تبرک کس طرح حاصل ہوگا اس کا تعین ہم نہیں شریعت کرے گی لہٰذا جس چیز کے باعث برکت ہونے کی شرعی دلیل نہ ہو اس سے حصول تبرک ناجائز ہے۔

(۱۲) قبروں کی زیارت اور ان کے پاس لوگ جو اعمال کرتے ہیں وہ حسب ذیل تین طرح سے ہوتے ہیں:

جائز: آخرت کی یاد کیلئے، اہل قبور کو سلام کرنے اور ان کیلئے دُعائے مغفرت کرنے کیلئے جانا یہ اعمال قبروں پر کرنا مباح ہیں۔

بدعت: جو امور کمال توحید کے منافی اور شرک کا سبب ہیں جیسے قبر پر اللہ کی عبادت بجا لانے کو تقرب الٰہی کا ذریعہ سمجھنا، ان قبروں سے برکات حاصل کرنا یا ثواب بخشنا یا ان کو پختہ بنا کر گنبد اور مزار کی شکل دینا، ان کو رنگ و روغن کرنا، ان پر چراغ جلانا یا ان پر چادریں چڑھانا، انہیں عبادت گاہ بنانا اور ان کی طرف رخت سفر باندھنا بدعت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام ہیں۔ یہ ایسے اعمال ہیں جن کی بابت نبی ﷺ سے ممانعت ثابت ہے یا پھر ثواب کی خاطر ایسے اعمال کرنے کا ثبوت شریعت میں نہیں ہے۔

شرک: زیارت کا یہ طریقہ توحید کے منافی ہے۔ ایسی زیارت میں عبادت کی مختلف شکلیں شامل ہوتی ہیں مثلاً زائر کا صاحب قبر کو پکارنا، اسے غوث سمجھنا، فریاد کرنا، مدد مانگنا، قبر کے گرد طواف کی طرح چکر لگانا یا اس کے نام کا چڑھاوا دینا اور نذر ونیاز ماننا، سجدہ کرنا۔

(۱۳) اسلامی قانون کے مطابق جو حکم مقصود بالذات کا ہوتا ہے وہی اس کے ذرائع اور طریقہ کار کے اختیار کرنے کا بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں شرک کے ہر ذریعہ کی بیخ کنی کرنا اور ہر بدعت کو رائج نہ ہونے دینا ضروری ہے کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں پڑنے والی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان

ایمان قول وعمل کے مجموعے کا نام ہے جس میں اطاعت اور معصیت کے اعتبار سے کمی وبیشی واقع ہوتی ہے۔ قول سے دل اور زبان دونوں کا اقرار اور عمل سے مراد دل، زبان اور اعضاء کا فعل ہے۔

صدق دل اور یقین محکم دل کا قول ہے اور زبان سے اظہار واقرار زبان کا قول ہے۔

اسی طرح عمل سے دل، زبان اور بدنی عبادتیں سب کا ہم آہنگ عمل مراد ہے۔ دل کے عمل میں رضا ورغبت، اخلاص اور سچی محبت کے ساتھ فرماں برداری پر کاربند رہنا شامل ہے۔ اسی طرح نیک اعمال کیلئے ارادہ کرنا بھی دل کا عمل ہے۔ جسمانی اعضاء کا عمل وہ بدنی عبادات ہیں جن کا حکم دیا گیا ہے۔ نیز جن امور سے اجتناب کرنے کا حکم ہے ان سے بچنا بھی اعضاء جسمانی کا عمل ہے۔

(۲) جو شخص عمل کو ایمان سے جدا اور الگ سمجھے وہ مرجئی (ایک گمراہ فرقہ) ہے اور جو ایسی چیز کو ایمان میں داخل کرے جو ایمان سے نہیں ہے وہ بدعت کرتا ہے۔

(۳) کلمہ شہادت سے جو شخص اپنے ایمان کا اعلان اور اقرار نہ کرے اس پر دنیا اور آخرت ہر دو جگہ نہ ایمان ثابت ہوتا ہے اور نہ ہی اس کا معاملہ صاحب ایمان کی طرح ہوتا ہے۔

(۴) ''اسلام'' اور ''ایمان'' دو شرعی اصطلاحیں ہیں ان میں عموم اور خصوص کا تعلق ہے البتہ تمام اہل قبلہ کو مسلمان کہا جاتا ہے۔

(۵) کبیرہ گناہ کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوتا بلکہ دُنیا میں اس کا حکم **ناقص الایمان** مؤمن کا ہے اور آخرت میں اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے تحت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہے تو بخش دے اپنی رحمت کے ساتھ اور چاہے تو عذاب دے عدل وانصاف کے ساتھ۔

تمام موحدین بالآخر جنت میں جائیں گے۔ جنہیں آگ میں جھونکا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا تو رہیں گے لیکن کوئی موحد ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دوزخ میں نہیں رہے گا۔

(۶) اہل قبلہ میں سوائے ان اشخاص کے جن کا جنتی یا دوزخی ہونا دلیل سے ثابت ہے کسی کو جنتی یا دوزخی سے موسوم کرنا حرام ہے۔

(۷) شریعت کی اصطلاح میں کفر کی دو اقسام ہیں کفر اکبر اور کفر اصغر، **کفر اکبر** کا مرتکب ملت سے خارج ہو جاتا ہے، **کفر اصغر** کا مرتکب ملت سے خارج نہیں ہوتا اسے کفر عملی بھی کہا جاتا ہے۔

(۸) تکفیر (کسی کو کافر قرار دینا) شریعت کے باقاعدہ احکام میں شامل ہے البتہ اس کا انحصار کتاب وسنت پر ہے۔ کسی مسلمان کو اس کے کسی قول یا فعل کی بنا پر بلاشرعی دلیل کافر کہنا حرام ہے۔

کسی قول یا فعل کا شریعت کی نظر میں کفر ہونا ایک چیز ہے اور اس قول یا فعل سے کسی متعین شخص کا کافر ہونا دوسری چیز ہے۔ تاہم اگر تمام شرائط پوری ہو چکی ہوں اور کوئی شرعی عذر نہ رہا ہو تو پھر کسی کو متعین کر کے کافر کہا جا سکتا ہے۔

تکفیر شریعت کے خطرناک ترین احکامات میں سے ایک ہے لہٰذا کسی کلمہ گو کی تکفیر کرنے سے پہلے پوری احتیاط سے حقائق معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید اور مسئلہ کلام

(۱) قرآن مجید بشمول الفاظ ومعانی منزل من اللہ ہے اور غیر مخلوق ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس کی ابتداء ہے اور اسی کی طرف اس کی انتہا ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی صداقت پر دلالت کرنے والا معجزہ ہے اور قرآن مجید قیامت تک حرف بحرف محفوظ رہے گا۔

(۲) اللہ تعالیٰ جو چاہے جب چاہے اور جیسے چاہے کلام کرتا ہے۔ اس کا کلام حقیقی، آواز وحروف کے ساتھ ہوتا ہے البتہ اس کی کیفیت کا نہ ہمیں علم ہے اور نہ ہی اس پر غور وخوض مباح ہے۔

(۳) کلام اللہ کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ یہ ایک معنوی تعبیر ہے یا قرآن کریم حکایت ہے یا تعبیر وشرح ہے یا وہ مجازی اور غیر حقیقی ہے۔ اس قسم کے عقائد رکھنا گمراہی ہے اور ان میں سے بعض کفر بھی ہوتے ہیں۔

(۴) جو شخص قرآن کے کسی حصے کا انکار کردے یا اس میں کسی قسم کی کمی وبیشی کی گنجائش سمجھتا ہو وہ کافر ہے۔

(۵) قرآن کی تفسیر سلف صالحین کے معلوم ومعروف طریقہ پر ہی کرنا ضروری ہے محض قیاسات یا ذاتی رائے یا شخصی ذوق کے مطابق تفسیر کرنا ہرگز جائز نہیں ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ایسی بات کہنے کے مترادف ہے جو بلا علم ہے اور قرآن کو باطنیوں والی تاویلات اور معانی پہنانا کفر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقدیر

(۱) اچھی اور بُری تقدیر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے پر یقین رکھنا ایمان کا رکن ہے۔

تقدیر پر ایمان لانے سے مراد ہے:

تقدیر کی تمام نصوص اور مراتب (علم، لوح محفوظ، مشیت الٰہی اور تخلیق) پر ایمان لایا جائے اور اس بات پر ایمان لایا جائے کہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے کو نہ کوئی مٹا سکتا ہے اور نہ کوئی مؤخر کر سکتا ہے۔

(۲) کتاب وسنت میں بیان کردہ ارادہ اور امر کی دو اقسام ہیں۔

(أ) تکوینی وقدری ارادہ بمعنی مشیت وقدری امر۔

(ب) شرعی ارادہ (جو پسندیدگی کے نتیجہ میں ہوتا ہے) شرعی امر ہے۔

مخلوق کا ارادہ اور مشیت دونوں کا وجود ثابت ہے مگر یہ خالق کے ارادے اور مشیت کے تابع ہیں۔

(۳) ہدایت وگمراہی صرف اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ بعض لوگوں کو وہ اپنی رحمت سے ہدایت عطا فرماتا ہے اور بعض لوگوں پر بتقاضائے عدل وانصاف گمراہی مسلط کر دیتا ہے۔

(۴) انسان خود بھی مخلوق ہے اس کے اعمال بھی مخلوق ہیں۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی خالق حقیقی نہیں ہے۔

لہٰذا بندے جو اعمال کرتے ہیں اس کے وہ ذمہ دار ہیں اگرچہ ان اعمال کا خالق حقیقی بھی اللہ ہی ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں حکمت کے پنہاں ہونے کا اثبات اور اللہ تعالیٰ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشیت سے دنیاوی اسباب کے مؤثر ہونے کا اثبات بھی ضروری ہے۔

(٦) موت کا وقت، لوگوں کے رزق کی تقسیم اور سعادت و شقاوت سب کچھ ان کی تخلیق سے پہلے لکھا جا چکا ہے۔

(٧) تکالیف اور مصائب کو تقدیر کا نوشتہ کہا جا سکتا ہے لیکن بداعمالیوں، گناہوں اور سیاہ کاریوں کیلئے تقدیر کو بہانہ نہیں بنایا جا سکتا۔ ان گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے اور گناہوں کے مرتکب کو اس کا ذمہ دار ٹھہرانا چاہیے۔

(٨) جس طرح اسباب پر کلی اعتماد کرنا شرک فی التوحید ہے اسی طرح اسباب سے کلی اجتناب کرنا بھی شریعت کے خلاف ہے۔ اسی طرح اسباب و وسائل کے مؤثر ہونے کی نفی کرنا شریعت اور عقل دونوں کے منافی ہے جبکہ توکل، اسباب اختیار کرنے کے منافی نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت اور خلافت

(۱) جماعت سے مراد ہے صحابہ کرامؓ اور تا قیامت آنے والے وہ تمام لوگ جو اچھا طریقہ اپناتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چلیں گے اور یہی فرقہ ناجیہ ہے۔ جو بھی ان کی روش اپناتا ہے وہ جماعت میں سے ہے خواہ وہ بعض امور میں غلطی بھی کر جائے۔

(۲) دین میں فرقہ بندی اور مسلمانوں میں فتنہ انگیزی حرام ہے۔ جس چیز سے مسلمانوں میں باہمی اختلاف ہو جائے اسے شریعت اور سلف کے اسلوب کے سامنے پیش کرنا واجب ہے۔

(۳) جو شخص جماعت سے نکل جائے، اس کو نصیحت کرنا، اس کیلئے دُعا کرنا اور اس کے ساتھ افہام و تفہیم اور دلائل پیش کرنا واجب ہے۔ اگر وہ راہ راست پر آ جائے تو بہتر ورنہ جس سزا کا شرعاً سزاوار ہے وہ اس پر لاگو کر دی جائے۔

(۴) لوگوں کے سامنے کتاب و سنت اور اجماع سے ثابت شدہ دین کے بنیادی عقائد و اعمال کی دعوت دی جائے، عوم الناس کو دقیق اور پیچیدہ امور میں نہ الجھایا جائے۔

(۵) تمام مسلمانوں کے حق میں یہ اعتقاد رکھا جائے کہ وہ صحیح عقیدے اور اچھے اعمال کرنے والے ہیں جب تک اس کے برعکس کسی کا کردار واضح نہ ہو جائے۔ ہر ممکن حد تک ان کے اقوال کے اچھے مطالب ہی لئے جائیں لیکن جس شخص کا عناد اور بدنیتی واضح ہو جائے اس کے متعلق خواہ مخواہ تاویلیں تلاش کرنا بھی درست نہیں ہے۔

(۶) اہل قبلہ کے وہ فرقے جو اہل سنت سے خارج ہیں ان کا حکم ان گناہ گاروں کا سا ہے جن کیلئے کتاب و سنت میں عذاب کی وعید ملتی ہے اس سے وہ شخص مستثنیٰ ہے جو درحقیقت کافر ہے اور جو فرقے کلیتاً اسلام سے خارج ہیں وہ مجمل طور پر کفار شمار ہوں گے اور ان کا وہی حکم ہوگا جو مرتد کا ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷) جمعہ اور دوسرے شرعی اجتماعات اسلام کے عظیم ترین ظاہری شعائر میں سے ہیں۔ مستور الحال مسلمانوں کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے۔ کسی کی حقیقت حال سے ناواقفیت کا عذر کر کے اس کے پیچھے نماز نہ پڑھنا بدعت ہے۔

(۸) اگر کسی امام سے بدعات یا فسق و فجور کا ظہور ہو تو دوسرے صالح شخص کے ہوتے ہوئے اس کے پیچھے نماز پڑھنی درست نہیں ہے۔ البتہ اگر پڑھ لے تو نماز ہو جاتی ہے۔ گو ایسا کرنے والا گناہ گار ہو گا سوائے یہ کہ ایک بدعتی یا فاسق کے پیچھے نماز ادا کرنے سے اس کا مقصد کسی زیادہ بڑے شر کو دفع کرنا ہو۔ اگر دوسرا صالح امام دستیاب نہ ہو اور جو دستیاب ہو وہ اس جیسا ہو یا اس سے بھی بدتر ہو تو پھر پہلے امام کے پیچھے نماز پڑھنا ہی درست ہے۔ البتہ جماعت کے بغیر نماز پڑھنا ناجائز ہے تاہم جس شخص کی تکفیر کی جا چکی ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں ہے۔

امارت کبریٰ:

(۱) خلیفہ کا انتخاب اجماع اُمت یا اہل حل وعقد کی بیعت کے ذریعے ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اقتدار پر قابض ہو گیا اور اُمت نے اس کے اقتدار کو تسلیم کر لیا تو بھلائی اور نیکی کے کاموں میں اس کی اطاعت اور خیر خواہی فرض ہوئی اور اس کے خلاف بغاوت حرام ہوگی سوائے اس بات کے، کہ حاکم کفر کا مرتکب ہو۔

(۲) مسلمان حکمرانوں کی معیت میں حج اور جہاد کرنا واجب ہے خواہ وہ ظالم ہی کیوں نہ ہوں۔

(۳) لالچ یا جاہلانہ تعصب کی بنا پر مسلمانوں میں باہمی جنگ وجدال کرانا حرام اور بہت بڑے کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ البتہ بدعتی اور باغیوں کے خلاف جنگ کرنا ایسی صورت میں جائز ہے جب بغیر جنگ کے ان پر قابو نہ پایا جا سکتا ہو، حالات کے پیش نظر کبھی ایسی چارہ جوئی فرض بھی ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) تمام صحابہ کرام قابل اعتماد اور پوری اُمت میں افضل ہیں ان کے ایمان اور افضلیت کا عقیدہ رکھنا دین کے ان امور میں سے ہے جن کا جاننا ہر خاص وعام پر واجب ہے۔ ان سے محبت رکھنا دین وایمان کی علامت ہے اور ان سے بغض رکھنا کفر ونفاق ہے۔ ان کے باہمی اختلافات کو زیر بحث نہ لایا جائے اور ایسی تمام باتوں کو چھیڑنے سے اجتناب کیا جائے جوان کی افضلیت کے شایان شان نہ ہوں۔

ان میں سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیقؓ، ان کے بعد حضرت عمر فاروقؓ، ان کے بعد حضرت عثمانؓ بن عفان اور پھر حضرت علیؓ آتے ہیں۔ یہی ترتیب خلفائے راشدین کی ہے اور چاروں خلفاء کی خلافت برحق ہے۔

(۵) اہل بیت سے محبت اور دوستی رکھنا، اُمہات المؤمنین کی تعظیم کرنا اور ان کی فضیلت کا عقیدہ رکھنا۔ اسی طرح ائمہ سلف، علمائے اُمت اور ان کے پیروکاروں سے محبت رکھنا، اور اہل بدعت سے عداوت رکھنا دین کا حصہ ہے۔

(۶) جہاد اسلام کی چوٹی ہے اور وہ قیامت تک جاری رہے گا۔

(۷) امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اسلام کے عظیم ترین شعائر ہیں یہ دونوں چیزیں اہل اسلام کی جماعت کے نظم، حفظ اور بقا کی ضامن ہیں۔ حسب استطاعت اور موقع محل کی مناسبت سے ان پر کاربند رہنا واجب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل سنت والجماعت کی اہم خصوصیات

اہل سنت والجماعت فرقہ ناجیہ اور طائفہ منصورہ ہیں۔ باہمی تفاوت کے باوجود مندرجہ ذیل صفات انہیں دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں۔

(۱) کتاب اللہ کے حفظ وتلاوت نیز تفسیر وبیان کرنے کا اہتمام کرنا، اس کے ساتھ حدیث کی معرفت، صحیح اور ضعیف کی پہچان اور علم پر کاربند رہنا ان کی صفت ہے۔

(۲) پورے دین کو اختیار کرنا، پورے قرآن پر ایمان لانا جس میں خوشخبری اور پکڑ دونوں شامل ہیں۔ اہلسنت والجماعت بیک وقت اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات کا اثبات بھی کرتے ہیں اور اسے ہر عیب سے مبرا بھی جانتے ہیں۔ اللہ کی تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں مگر اس بات کے بھی قائل ہیں کہ بندہ خود اپنا ارادہ بھی رکھتا ہے اور مشیت بھی۔ اور فعل بھی اپنے اختیار سے کرتا ہے۔ اسی طرح علم کی اہمیت اپنی جگہ مانتے ہیں اور عبادت وریاضت کی اہمیت اپنی جگہ۔ اللہ کی قوت تسلیم کرتے ہیں اور رحمت بھی، اسباب اختیار کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں اور زہد اپنانا بھی۔

(۳) بدعت کی بجائے نبی ﷺ اور صحابہؓ کی پیروی اپناتے ہیں اور دین میں اختلاف وافتراق کی بجائے اتفاق اور اجتماعیت اختیار کرتے ہیں۔

(۴) علم وعمل اور تبلیغ میں قابل اقتدا ائمہ کرام کا طرز اپنانا، ان سے رہنمائی حاصل کرنا اور ان کے مخالفین سے کنارہ کش رہنا۔

(۵) عقائد، اعمال اور اخلاقیات میں افراط وتفریط کے درمیان راہ اعتدال اختیار کرنا۔

(۶) مسلمانوں کو حق پر مجتمع رکھنے اور توحید واتباع میں انہیں منظم رکھنے کیلئے کوشاں رہنا، ہر قسم کے اختلاف اور نزاع کو ختم کرنا۔ اسی لئے وہ عقائد کے سلسلہ میں ”اھل سنة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والجماعۃ" کے علاوہ کسی دوسرے نام سے نہیں پہچانے جاتے اور اسلام و راہ سنت کے علاوہ کسی اور تعلق کی بنا پر نہ دوستی رکھتے ہیں اور نہ عداوت۔

(۷) دعوت الی اللہ، امر بالمعروف، نہی عن المنکر، جہاد، راہ سنت کا احیاء اور تجدید دین کا کام کرنا، ہر چھوٹے بڑے معاملے میں اللہ کی شریعت اور حاکمیت کو قائم کرنا۔

(۸) عدل وانصاف کا دامن تھامے رکھنا، اپنے گروہ یا ذات کی بجائے حقوق اللہ کا پاس رکھنا۔ نہ دوستی میں غلو اور نہ دشمنی میں حدیں پھلانگتے ہیں اور ہر اہل فضیلت کو قابل احترام سمجھتے ہیں۔

(۹) زمان ومکان کے اختلاف کے باوجود ایک سا فہم وفکر رکھنا اور ملتے جلتے موقف اختیار کرنا ان کا خاصہ ہے جو کہ صرف وحدت مصدر اور منہج تلقی کا ثمرہ ہے۔

(۱۰) تمام لوگوں سے حسن خلق، ہمدردی اور خوش اسلوبی سے پیش آنا۔

(۱۱) اللہ، آسمانی کتاب، اس کے رسول ﷺ، مسلم حکمران اور عوام الناس کی خیر خواہی کرنا۔

(۱۲) مسلمانوں کیلئے فکرمند رہنا، تمام مسلمانوں سے بھلائی کرنا اور ان کے حقوق ادا کرنا اور انہیں اذیت پہنچانے سے اجتناب کرنا اہل سنت والجماعت کی امتیازی خصوصیات ہیں۔

تمت بالخیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم کیا چاہتے ہیں!

اُن تمام لوگوں کے نام جو اکیسویں صدی کی عالمی دہلیز پر مسلمان کی حیثیت سے قدم رکھنا چاہتے ہیں!

⇦ پچھلی دو صدیوں سے عالم اسلام کی شکست میدان جنگ کی بجائے دراصل تہذیب کے میدان میں ہو رہی ہے اس لئے مغرب کی قیادت میں جاری کفر و شرک اور الحاد کے تہذیبی ریلے اور فکری یلغار کے سامنے مضبوط ایمانی بند باندھ دیا جائے۔

⇦ قرآن کی تعلیم جو محض خانہ پُری بن کر رہ گئی ہے، پھر فہم سے بے تعلق کر کے اسے بے معنی کلام کا درجہ دے دیا گیا اور آخرکار عمل و کردار سے بھی بے دخل کر دیا گیا ہے، اسے صحیح نہج پر چلا کر دنیا کی تعمیر قرآن کے نقشے پر کرنے کیلئے تیار کیا جائے۔

⇦ معیاری عربی کلاسوں کا اجراً کیا جائے جن کے نتیجے میں عربی پڑھنے، لکھنے اور بولنے میں مہارت پیدا کر کے اینگلوسیکسن کلچر کا سر تہذیب حجاز سے کچلا جائے۔

⇦ سیرت و تاریخ کے سنہرے ابواب ازبر کرا کے مسلمانوں کے قلب و ذہن پر حق و باطل اور کفر و اسلام کی تاریخی کشمکش کو پھر سے نقش کر دیا جائے۔

⇦ موجودہ ملکی و عالمی صورتحال اور عالم اِسلام کو درپیش وقت کے چیلنج اور مستقبل کے تقاضے، ذہن میں زندہ و بیدار سوالات بنا دیئے جائیں۔

⇦ فقہ عبادات، اخلاق و آداب اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی جامع عملی تفہیم پر مشتمل تربیتی ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جس کے نتیجے میں اللہ کی بندگی کی لذت اور باطل کے انکار کا احساس ایک مسلمان کے رگ و پے میں سرایت کر جائے۔

⇦ اسلامک سنٹر ایک دینی تعلیمی ادارہ ہے جس کا مقصد معاشرہ سے شرک و بدعت کی جہالت اور (دین اور آخرت سے) غفلت کو دور کر کے علم و آگہی (قرآن و سنت)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نور کو عام کرنا ہے۔

⇦ علم حقیقی 'وحی کے نور کو' قرآن وحدیث اور اس کے مفہوم کو، صحابہ کرامؓ اور سلف صالحین سے اخذ کر کے اپنے ہم عصروں اور آئندہ نسلوں کو منتقل کرنے کیلئے اس کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

⇦ اپنے آپ اور اپنے اہل وعیال اور متعلقین کو نارِ جہنم سے بچانا اور جنت کی ابدی راحتوں کے حصول کیلئے تیار کرنا قرآن نے ایک بندۂ مومن کی ذمہ داری بتائی ہے۔

یاایها الذین آمنوا قوا انفسکم واهلیکم ناراً وقودها الناس والحجارة (التحریم:۶)

''اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں''۔

⇦ نارِ جہنم سے بچنے کا راستہ قرآن مجید نے نہایت مختصر مگر جامع انداز میں سورۃ العصر میں بیان فرما دیا: www.KitaboSunnat.com

والعصر. ان الانسان لفی خسر. الا الذین آمنوا وعملوا الصالحات وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر.

''زمانے کی قسم، بے شک انسان گھاٹے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور حق پر ثابت قدمی کی نصیحت کی''۔

⇦ اس صراط مستقیم (ایمان، عمل صالح، نصیحت حق اور صبر) کو سیکھنے کیلئے ہمیں ہر طرح کے وطنی وعلاقائی اور لسانی ونسلی تعصبات سے بالاتر ہو کر کام کرنا ہے، مسلمانوں کے بیچ باہمی منافرت اور فرقہ وارانہ اختلافات کی بجائے صرف کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ ہی کی طرف رہنمائی کیلئے رجوع کرنا ہے۔

برائے رابطہ: ''اسلامک سنٹر''
نزد نئی سلطان کالونی سورج میانی روڈ، ملتان فون: 061-4786080

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اصول اہلسنت ، منہج اہلسنت
کے بارے میں
علمائے عرب و عجم
کی فکری و علمی تحریریں
نیز
آئمہ سلف کے
علمی ورثہ کی خوشہ چینی کیلئے
مطالعہ کیجئے:

سہ ماہی

ایقاظ ملتان

مدیر مسئول
حامد محمود

THE ISLAMIC CENTRE
NEAR SAKHI SULTAN COLONY, SURAJ MIANI ROAD MULTAN.
Tel: (061) 4786080. E-mail: islamiccentre@maktoob.com

www.KitaboSunnat.com